www.emarsiya.com

مرثیہ

در حالِ شہزادگان عونؑ و محمدؑ

بہ طرز : جب قتل کیا نہر پہ سقائے حرمؑ کو

بچوں سے یہ زینبؑ نے کہا عونؑ و محمدؑ   ہونا ہے تمہیں دیں پہ فدا عونؑ و محمدؑ
حق دودھ کا کرنا ہے ادا عونؑ و محمدؑ   یہ ماں کا ہے ارمان بڑا عونؑ و محمدؑ
میں نے کِیا تُم دونوں کو خالق کے حوالے
تم صدقے ہو ماموں پہ یہ ماں صدقے تمہارے

زینبؑ نے کہا خیمے میں سب بچے ہیں پیاسے   جانا نہیں بھولے سے بھی دریا کے کنارے
کہنے لگی بچوں کو یہ سینے سے لگا کے   اے لاڈلو تم وعدہ کرو آج یہ ماں سے
بچوں نے کہا حُکم بجا لائینگے امّاں
ہم پیاسے ہی دُنیا سے چلے جائنگے امّاں

یہ کہکے چلے رن کو جو زینبؑ کے دُلارے   میداں میں اُنہیں دیکھکے کُفّار پُکارے
ہم جانے نہیں دینگے اِنہیں جان بچا کے   لے لینگے ابھی دونوں کو گھیرے میں ہمارے
یہ سُنتے ہی بچوں نے کئے وار عدو پر
بجلی کی طرح چلتی تھی تلوار عدو پر

کہتے تھے عدو دیکھ کے بچوں کی لڑائی   یہ لشکرِ شبیرؑ کے ہیں سُن لو سپاہی
حملہ کرو سب مِل کے اگر جان ہے پیاری   اِک پل میں ہی کر دینگے یہ لشکر کی صفائی
شاگرد ہیں عباسِؑ علمدار کے دونوں
پوتے ہیں سُنو جعفرِؑ طیّار کے دونوں

یہ سُن کے لعینوں نے کِیا ظُلم کُچھ ایسا   دیکھا گیا ایسا نہ زمانے میں نظارا
دو بچّوں پہ سب مِل کے عدو کرتے تھے حملہ   تلوار کوئی اور کوئی تیر چلاتا
زخموں سے ہوئے چور بڑے عونؑ و محمدؑ
رہواروں سے آخر کو گِرے عونؑ و محمدؑ

جب رن سے صدا عونؑ و محمدؑ کی یہ آئی   یا شاہ مدد کرنے کو جلد آؤ ہماری
سُن کر یہ شہِؑ والا نے اکبرؑ کو صدا دی   اے لال پھُپھی کی تیری لُٹتی ہے کمائی
سرورؑ نے کہا، ہیں کہاں زینبؑ کے دلارے
عباسؑ نے رو کر کہا دونوں گئے مارے

فضہؑ نے خبر دی درِ خیمہ پہ یہ آ کر   میدان سے شہؑ لاتے ہیں لاشوں کو اُٹھا کر
سر پیٹ کے رونے لگے عباسِؑ دلاور   زینبؑ نے کِیا شکرِ خدا سر کو جھُکا کر
کہنے لگی حق تم نے ادا کر دیا ماں کا
سر اُونچا میرے لاڈلو تم نے کِیا ماں کا

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

اِک حشر ہُوا خیمۂ شبیرؑ میں برپا   کہنے لگے زینبؑ سے یہ سر پیٹ کے مولاؑ
دُنیا سے چلے عونؑ و محمدؑ میری بہنا   سیدانیاں سر پیٹ کے کرنے لگی گِریہ
یہ حوصلہ دیکھا گیا کربل کی زمیں پر
زینبؑ نے کیا نسل کو قُرباں شہؑ دیں پر

یہ مرثیہ ساحلؔ نے لِکھا درد میں ڈوبا   سب اہلِ عزاء سُن کے اِسے کرتے ہیں گِریہ
سر پیٹ کے شہزادیؑ کو سب دیتے ہیں پُرسہ   دیتی ہیں دُعائیں اِنھیں اِس واسطے زہراؑ
کہتی ہیں بُکا کرتے ہیں ناشاد عزادار
یا رب رہیں کونین میں آباد عزادار

مرثیہ

دَر حالِ امام زین العابدینؑ

بہ طرز :فِضّہؑ کی صدا آئی کہ اے پیٹنے والو

کیا کیا نہ ہُوا حق کی قسم کرب و بلا میں   اُمّت نے کیئے ایسے ستم کرب و بلا میں
عابدؑ نے سہے رنج و الم کرب و بلا میں   قیدی بنے سب اہلِ حرمؑ کرب و بلا میں
اللہ غضب سید و سردار کو بیڑی
پہنائی گئی عابدِؑ بیمار کو بیڑی

پھر کھینچا گیا کانٹوں پہ سجادؑ کو ہے ہے   سیدانیاں سر پیٹ کے کرنے لگی نالے
زینبؑ نے کہا کون بھتیجے کو بچائے   مارے گئے عباسؑ بھی دریا کے کنارے
اب کوئی نہیں ہائے مددگار ہمارا
ہوتا ہے تماشہ سرِ بازار ہمارا

بابا کی وصیّت کو نبھاتے رہے سجادؑ   ہر رنج و مصیبت کو اُٹھاتے رہے سجادؑ
دُرّے ستم اِیجاد کے کھاتے رہے سجادؑ   سر سجدۂ خالق میں جھُکاتے رہے سجادؑ
جو ظلم خدایا ہوئے ہیں آلِ نبیؐ پر
ڈھائے نہ گئے ایسے ستم اور کِسی پر

Scanned with CamScanner